بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت المسلمین اور اہلحدیث میں بنیادی فرق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی : اللہ تبارک و تعالیٰ	..	اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	..	فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی : اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	..	فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی : اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین	..	فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی : اللہ تعالیٰ سے تعلق	..	دنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی : ایمان باللہ العظیم		وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق

ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں

تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں

جماعت المسلمین

فون ۶۶۷۷۸۷۰ — مسجد المسلمین، کوثر نیازی کالونی، نارتھ ناظم آباد، بلاک بی، کراچی ۳۳

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت المسلمین اور اہلحدیث میں بنیادی فرق

سلسلۂ اشاعت ۹۵ — ماہ شعبان ۱۳۹۹ھ

عموماً لوگ ہم سے سوال کرتے ہیں کہ جب جماعت المسلمین اور اہلحدیث میں کوئی فرق نہیں، دونوں کا اصول ایک ہے، مسلک ایک ہے، تو پھر کیا وجہ ہے کہ آپ مل کر کام نہیں کرتے؟

اس سوال کا مختصر جواب یہ ہے کہ دونوں کا اصول ایک نہیں، دوسرے یہ کہ اہلحدیث کسی خاص مسلک کے پابند ہیں، جماعت المسلمین کسی خاص مسلک کی پابند نہیں۔ جماعت المسلمین کا دین تو ہے، مسلک کوئی نہیں، معلوم نہیں کہ دین کی جگہ مسلک نے کب لی اور یہ لفظ کس کی ایجاد ہے۔

اصول | جماعت المسلمین کے نزدیک اصل دین وہی ہے جو اس آیت میں بیان کیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ۔ (الاعراف - ۳)

اُس چیز کی پیروی کرو جو تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر نازل کی گئی ہے اور اس کے علاوہ ولیوں کی پیروی نہ کرو۔

منزّل من اللہ صرف قرآن و حدیث ہے لہٰذا صرف قرآن و حدیث ہی

اصل دین ہے کسی شخص کا اجتہاد و قیاس نہ منزل من اللہ ہے اور نہ وہ اصل دین ہے۔

برخلاف اس کے جماعت اہلحدیث کے ہاں اصل دین چار ہیں (۱) قرآن مجید (۲) حدیث (۳) اجماعِ صحابہ وتابعین اور (۴) قیاس۔ اس کے ثبوت کے لئے ہم مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر جناب معین الدین صاحب لکھوی کے خطبۂ صدارت کے چند اقتباسات پیش کرتے ہیں جو انہوں نے کل پاکستان اہلحدیث کانفرنس لاہور منعقدہ ۱۲، ۱۳، ۱۴ اپریل ۱۹۷۹ء میں دیا تھا موصوف فرماتے ہیں:

"مسلکِ اہلحدیث کی بنیاد بھی انہی اصولوں پر ہے جن کو تمام ائمہ نے اسلام کی بنیاد قرار دیا ہے یعنی اللہ کی کتاب، اللہ کے رسول کی سنت (صلی اللہ علیہ وسلم، بعد اس کے اجماعِ صحابہ وتابعین اور اس کے بعد ائمہ مجتہدین کے اجتہادات اور فقہی فیوض جسے کتبِ اصول میں قیاس کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔" (الاعتصام لاہور ص۵ مورخہ ۲۰، ۲۷ اپریل ۱۹۷۹ء)

امیر موصوف اس کے آگے فرماتے ہیں:

"اپنے بزرگوں سے ہم نے اپنا مسلک ان الفاظ میں پایا۔

اصل دیں آمد مسلماں را قرآں	پس حدیثِ سرورِ پیغمبراں
بعد ازاں اقوالِ اہل اجتہاد	از صحابہ سیّد خیر العباد
پس ازاں اقوال جملہ تابعین	رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
زاں پس اقوال قیاسیہ ہماں	شد مقدّم بر مقال دیگراں"

(ہفت روزہ الاعتصام لاہور ص۹ مورخہ ۲۰، ۲۷ اپریل ۷۹ء)

مندرجہ بالا اقتباسات میں سے پہلے اقتباس سے ظاہر ہے کہ اہلحدیث

کے نزدیک مجتہدین کا اجتہاد اور قیاس بھی اسلام کی بنیاد ہے گویا اہلحدیث کے نزدیک مجتہدین کا وہ قیاس جس کا صحیح ہونا بھی یقینی نہیں اور جو زیادہ سے زیادہ ایک وقتی ضرورت پورا کرنے کے لئے واقع ہوا تھا مستقل اور دائمی قانون بلکہ ماخذِ قانون سمجھا جاتا ہے۔ جماعت المسلمین کے نزدیک قانون ساز صرف اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ کا دین کامل ہے، اس میں اضافہ ناممکن ہے مجتہدین کا اجتہاد و قیاس حجت نہیں۔

دوسرا اقتباس جو چند اشعار پر مشتمل ہے اس میں بھی امیر جمعیت نے اصل دین میں اقوال قیاسیہ کو شامل کیا ہے، قارئین کرام غور فرمائیں کہ ان اشعار کا مضمون وہی تو ہے جو اہل تقلید پیش کیا کرتے ہیں، لہذا اہل حدیث اور اہل تقلید میں فرق ہی کیا ہے۔

مسلک اور فرقہ واریت شاید قارئین کرام یہ خیال فرمائیں کہ مسلک کا لفظ ہم نے خود جماعت اہلحدیث کے ذمہ لگا دیا ہے تو اس کے متعلق عرض ہے کہ مندرجہ بالا اقتباسات کو پھر سے ملاحظہ فرمائیں تاکہ ان کی غلط فہمی دور ہو جائے اس سلسلہ میں ہم امیر موصوف کا ایک اور اقتباس پیش کرتے ہیں، امیر موصوف فرماتے ہیں:

" اس اجتماع کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ کسی فرقہ وارانہ تعصب کو ہوا دی جائے اور پھر اس سے کوئی سیاسی مفاد حاصل کیا جائے بلکہ اس سے مقصد یہ ہے کہ مسلکِ اہلحدیث سے اپنے ہم وطنوں کو روشناس کرایا جائے تاکہ مختلف مکاتبِ فکر کی مسلک کے متعلق غلط فہمیاں دور ہو جائیں۔ (حوالہ مذکور ص۳)

مندرجہ بالا اقتباس سے تین باتیں ثابت ہوئیں۔

(۱) امیر جمعیت نے " فرقہ وارانہ تعصب " کے الفاظ استعمال کر کے اپنے

فرقہ ہونے پر مہر ثبت کردی۔

(۲) "دینِ اسلام" کے بجائے "مسلکِ اہلحدیث" کے الفاظ استعمال کئے۔

(۳) "مسلکِ اہلحدیث" کے متعلق غلط فہمیاں دور کرنا اجتماع کا اصل مقصد تھا، اسلام کی دعوت دینا مقصد نہیں تھا۔

برخلاف اس کے جماعت المسلمین کوئی فرقہ نہیں، جماعت المسلمین کا دین اسلام ہے اور اس کے اجتماعات کا مقصد تبلیغ اسلام ہے۔

فرقوں کے ساتھ اختلاط امیر جمعیت صاحب آگے فرماتے ہیں:

"اس طریقہ سے فرقہ وارانہ تعصب ختم کیا جاسکے اور ملک و ملت کی خدمت کے لئے ایک ساتھ مل کر کام کرنے کی راہ ہموار ہوسکے۔" (حوالہ مذکور)

اسی خطبہ میں امیر جمعیت صاحب ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

"اسلام میں فرقہ بندی ایک لعنت ہے۔" (حوالہ مذکور)

مندرجہ بالا اقتباسات سے ثابت ہوا کہ فرقہ بندی کو لعنت ماننے کے باوجود جماعت اہلحدیث کو تمام فرقوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خواہش ہے، قارئین غور فرمائیں کہ فرقوں کے ساتھ یہ مفاہمت کس حد تک مناسب ہے، جماعت المسلمین اس مفاہمت کی قائل نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا ان تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

جماعت المسلمین اس حکم کی تعمیل میں تمام فرقوں سے علیحدہ ہے، جماعت المسلمین میں فرقوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا تصور بھی کسی کے ذہن میں نہیں پایا جاتا۔

ائمہ حدیث اور فقہاء اسی خطبہ میں امیر جمعیت صاحب آگے فرماتے ہیں:

"ہمارے نزدیک تمام ائمہ حدیث اور فقہاء قابل احترام ہیں۔" (حوالہ مذکور ص ۹)

ائمۂ حدیث اور فقہاء عموماً خاص اصطلاحوں میں استعمال ہوتے ہیں (ملاحظہ ہو "سیرۃ النعمان"، "حسن البیان" وغیرہ) مندرجہ بالا اقتباس کا نتیجہ وہی نکلتا ہے جو اہلِ تقلید کے ہاں مانا جاتا ہے یعنی ائمہ حدیث فقیہ نہیں ہوتے، ائمہ حدیث عطار ہوتے ہیں اور فقہاء حکیم، لہذا فقہاء کا درجہ ائمہ حدیث سے زیادہ ہے۔ اس سلسلہ میں جماعت المسلمین کا عقیدہ یہ ہے کہ ائمہ حدیث ہی فقیہ ہوتے ہیں، جو ائمہ حدیث نہیں وہ فقیہ بھی نہیں۔

ہم جملہ اہلِ حدیث حضرات سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ فقہاء بھی آپ کے نزدیک قابلِ احترام ہیں جنہوں نے متعدد موضوع حدیثیں اپنی کتابوں میں بطور احتجاج پیش کیں، جنہوں نے ایسے ایسے ناممکن الوقوع مسائل گھڑے کہ حیات امام ابوحنیفہ کے مصنف علامہ ابو زہرہ بھی چیخ اٹھے۔ جنہوں نے ایسے ایسے حیا سوز اور خلافِ اسلام مسائل تخریج کئے کہ سوائے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے کے ہم اور کیا کہہ سکتے ہیں، ان مسائل کی اگر ایک جھلک دیکھنی ہو تو مولوی محمد صاحب جوناگڑھی کی کتاب "سیفِ محمدی" ملاحظہ فرمائیں۔ کیا فقہاء کے یہی وہ اجتہادات ہیں جن کے متعلق امیرِ جمعیت صاحب فرماتے ہیں:

"انکے اجتہادات اور فقہی کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں"۔ (حوالہ مذکور[۹])

جماعت المسلمین ایسی رواداری کی قائل نہیں۔

نام ہم میں اور جماعتِ اہلحدیث میں ایک بہت بڑا فرق یہ بھی ہے کہ ہمارا نام مسلمین ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا (سورۃ الحج ۷۸، وصحیح بخاری کتاب العیدین و کتاب الفتن و صحیح مسلم کتاب الامارۃ) برخلاف اس کے جماعتِ اہلحدیث کا یہ نام نہ اللہ تعالیٰ نے رکھا اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اہلحدیث حضرات کوشش کرتے ہیں کہ اپنے نام کی وجہ تسمیہ بیان کریں، ہم ان سے

وجہ تسمیہ نہیں پوچھتے، ہم تو یہ پوچھتے ہیں کہ آپ کا یہ نام کس نے رکھا اور کب رکھا؟

اہلِ حدیث حضرات کہا کرتے ہیں کہ ہم نے پہلے امتیاز کے لیۓ اہلِ سنت نام رکھا تھا لیکن جب ان میں برائی آئی تو امتیاز کے لئے ہم نے اہل حدیث نام رکھ لیا، ہم سوال کرتے ہیں کہ اب اہلحدیث میں بھی برائیاں آگئیں تو کیا اسی وجہ تسمیہ کی بنیاد پر امتیاز کے لئے کسی نئے نام کی ضرورت ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو پھر مسلم نام کی موجودگی میں بھی کسی اور نام کی ضرورت نہیں۔

تقلید اہلحدیث میں تقلید موجود ہے، وہ بھی دلیل کے طور پر اپنے علماء کے قول وفعل کو پیش کرتے ہیں، مثلاً جب ان سے کہا جاتا ہے کہ "ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ" کے جواب میں "اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَسِیْرًا" کیوں پڑھتے ہو اس کا حدیث میں کوئی ثبوت نہیں تو جواب یہی ملتا ہے کہ بڑے بڑے علماء پڑھتے آئے ہیں۔

جماعت المسلمین، الحمدللہ تقلید سے بالکل مبرا ہے، ہم وہی کام کرتے ہیں جو سنت سے ثابت ہیں، ہمارے ہاں قیاس ورائے سے مسئلے نہیں بنتے لہذا انشاءاللہ تقلید کا گذر نہیں ہوسکتا۔

فتوے علمائے اہلحدیث بعض مواقع پر بالکل بے دلیل فتوے دیتے ہیں، بعض مواقع پر اپنے فتوے کی تائید میں ضعیف حدیث پیش کرتے ہیں اور یہ تک نہیں بتلاتے کہ یہ حدیث ضعیف ہے اور بعض مواقع پر اپنی تائید میں کتب فقہ کی عبارتیں پیش کرتے ہیں گویا انہیں بھی حجت سمجھتے ہیں (ملاحظہ ہو کتب فتاویٰ اہلحدیث) برخلاف اس کے جماعت المسلمین میں ایسا کوئی نہیں کرتا۔ ہم ضعیف حدیث سے استدلال نہیں کرتے، نہ ہمارا فرقہ وارانہ فقہ سے کوئی تعلق ہے، بلکہ فرقہ وارانہ فقہ کو حجّت شرعیہ سمجھنا ہمارے نزدیک شرک ہے۔ ہمارا کام قرآن و حدیث کو من وعن پہنچانا ہے نہ کہ اپنے اجتہادات کی اشاعت۔

جماعت المسلمین کی بعض خصوصیات | مندرجہ ذیل باتیں جماعت المسلمین کی خصوصیات میں سے ہیں :

(۱) ہمارے نزدیک ترکِ سنّت گناہ اور موجبِ لعنت ہے ۔

(۲) ہم رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے قول و فعل میں تضاد تسلیم نہیں کرتے ۔ یہ کتنی بڑی بات ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے متعلق ہم یہ عقیدہ رکھیں کہ آپ کسی کام کا حکم دیکر خود اس کے خلاف کام کرنے رہتے تھے یا جس کام سے دوسروں کو منع کرتے تھے خود وہی کام کرتے رہتے تھے ۔ یہ عقیدہ نبوّت پر کھلی چوٹ ہے ۔ کسی شریف آدمی کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوتا چہ جائیکہ نبی کے قول و فعل میں تضاد ہو ، اگر آپؐ کا کوئی فعل آپ کے کسی قول کے خلاف ہوگا تو وہ فعل آپکے لئے مخصوص ہوگا یا اس قول کے پہلے واقع ہوا ہوگا نہ کہ بعد میں ۔

(۳) ہمارے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کا ہر حکم واجب التعمیل ہے ، ہم آپکے حکم کو استحباب یا زیادہ سے زیادہ وجوبِ استحبابی کے خانہ میں نہیں ڈال لیتے ۔

گذارش | ہم اپنے سوال کرنے والوں اور قارئین کرام سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے علماء سے پوچھیں کہ کیا انکے بھی یہی عقائد ہیں ، اگر نہیں تو پھر جماعت المسلمین اور ان فرقوں میں جو فرق ہے وہ ظاہر ہے ۔